40608-حائضہ عورت میقات سے لیکرحج کے آخرتک کیا کرے گی

سوال

اگر عورت کوایام حج میں مکہ داخل ہونے سے قبل ہی ماہواری آجائے تووہ کیا کرے ؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی حائضہ عورت حج کاارادہ رکھتی ہواورمیقات سے گزرے تواسے میقات سے احرام باندھنا چاہیے اورجب مکہ پہنچے تووہ حج کے سارے اعمال کرے گی لیکن صرف بیت اللہ کا طواف اورصفامروہ کے مابین سعی نہیں کرسکتی بلکہ وہ ان دونوں کو مؤخرکردے اورپاک صاف ہونے کے بعد طواف اورسعی کرے گی ، اوروہ عورت جسے احرام باندھنے کے بعداورطواف کرنے سے قبل ماہواری شروع ہوجائے وہ بھی اسی طرح کرے گی ۔

لیکن وہ عورت جسے طواف کرنے کے بعدماہواری شروع ہوجائے وہ صفامروہ کے مابین سعی کرے گی اگرچہ وہ حالت حیض میں ہی کیوں نہ ہو۔

مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب کے علماء کرام سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

حائضہ عورت کے حج کا حکم کیا ہے ؟

توان کا جواب تھا :

حیض حج کرنے میں مانع نہیں ، لھذاجو عورت بھی حالت حیض میں احرام باندھے وہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی سارے اعمال حج ادا کرے گی ، اورجب وہ حیض سے فارغ ہوکرغسل کرکے پاک صاف ہوجائے تو بیت اللہ کا طواف کرلے ۔

اورنفاس والی عورتوں کا بھی یہی حکم ہے ، لھذاجب یہ عورت ارکان حج ادا کرلے تواس کا حج صحیح ہوگا ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11/172–173) ۔

اورشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

جو عورت بھی عمرہ کرنا چاہتی ہواس کے لیے احرام کے بغیر میقات تجاوز کرنا جائزنہیں چاہے وہ حالت حیض میں ہی کیوں نہ ہوبلکہ وہ ماہواری کی حالت میں ہی احرام باندھے گی اوراس کا احرام صحیح ہوگا ، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلفیہ مقام پر تھے اورحجۃ الوداع کا ارادہ تھا توابوبکررضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا نے ذی الحلیفہ مقام پربچہ جنم دیا توانہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیغام بھیجاکہ اب وہ کیا کریں تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

غسل کرکے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کراحرام باندھ لو ۔

اور حیض کا خون بھی نفاس کے خون جیسا ہی ہے لھذا ہم حائضہ عورت سے یہ کہیں گے کہ جب وہ حج یا عمرہ کے ارادہ سے میقات پر پہنچے تو ہم اسے یہی کہیں گے کہ : تم غسل کر کے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر احرام باندھ لو۔

استثفری کا معنی یہ ہے کہ وہ اپنی شرمگاہ پر کپڑا باندھ لے اور پھر وہ حج یا عمرہ کا احرام باندھ لے ، لیکن جب وہ احرام باندھ لے اور مکہ پہنچے تو وہ پاک صاف ہونے تک بیت اللہ نہ جائے اور نہ ہی طواف کرے ، اور اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی کو جب وہ دوران عمرہ حائضہ ہوگئی تھیں تو انہیں یہ فرمایا تھا :

تم حاجیوں والے سارے اعمال کرو اور پاک صاف ہونے تک صرف بیت اللہ کا طواف نہ کرنا ۔ یہ بخاری اور مسلم کی روایت ہے ۔

اور صحیح بخاری میں یہ بھی ہے کہ : عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب وہ پاک صاف ہوئی تو انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کی سعی بھی کی ۔

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جب کوئی عورت حالت حیض میں حج یا عمرہ کا احرام باندھ لے یا اسے طواف سے قبل حیض آجائے تو وہ پاک صاف ہونے اور غسل کرنے سے قبل بیت اللہ کا طواف اور سعی نہیں کرے گی ، لیکن اگر اس نے طہر کی حالت میں طواف تو کر لیا لیکن طواف مکمل کرنے کے بعد اسے حیض آجائے تو وہ صفا مروہ کی سعی جاری رکھے گی اگرچہ وہ حالت حیض میں ہی ہو اور سعی کے بعد سر کے بال کٹوا کر اپنے عمرہ سے فارغ ہوجائے گی ، کیونکہ صفا مروہ کے مابین سعی کرنے کے لیے طہارت اور وضوء شرط نہیں ہے ۔

دیکھیں : 60 سوالا فی الحیض سوال نمبر (54) ۔

واللہ اعلم .